حضرت عمرؓ نے اس فیصلے کو تسلیم کر لیا"۔ (موطا امام مالک، کتاب الوصیہ)

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ بچی یا بچے کی نانی کا حق بھی باپ پر مقدم ہے۔

ان احادیث سے استدلال کرتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے فقہا نے کہا ہے کہ بچوں کی پرورش کی مستحق سب سے پہلے ان کی ماں ہے' بشرطیکہ اس نے دوسری شادی نہ کی ہو' اور دوسرے رشتہ داروں کا درجہ اس کے بعد ہے۔

البتہ اس بارے میں آرا مختلف ہیں کہ لڑکے یا لڑکی کی پرورش کا حق ماں کو کتنی عمر تک حاصل ہے۔ فقہ حنفی کے نزدیک لڑکا جب تک اپنے آپ کو سنبھالنے کے قابل نہ ہو جائے' جس کے لیے عمر کی حد سات سال ہے' اس وقت تک اس کی پرورش کا حق ماں کو حاصل ہے۔ اور لڑکی کی پرورش اور نگرانی کا حق اس کے بالغ ہونے (حیض آنے) تک ماں کو حاصل ہے (بدائع الصنائع، فتح القدیر، شرح هدایہ' ج ۳' ص ۳۱۶)۔ فقہ شافعی و حنبلی کے نزدیک لڑکے اور لڑکی دونوں کی پرورش کا حق ماں کو سات سال کی عمر تک حاصل ہے۔ اس کے بعد بچے کو (خواہ لڑکا ہو یا لڑکی) اختیار دیا جائے گا اور وہ ماں باپ میں سے جس کے ساتھ رہنا چاہے' اس کے سپرد کیا جائے گا۔ (المغنی لابن قدامہ، شرح السنتہ للبغوی)۔

لیکن ماں کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ باپ کو اپنے بچوں کی ملاقات سے روکے۔ اگر باپ بچوں کو تعلیم کے لیے خود لے جانا چاہے تو ماں منع نہیں کر سکتی' البتہ رات کو ماں کے پاس لانا پڑے گا۔

(مولانا گوہر رحمٰن)

کیا برش سے مسواک کی سنت ادا ہو جائے گی؟

میرے ایک استاد نے کہا تھا کہ مسواک کے لیے کوئی خاص درخت شرط نہیں ہے۔ چونکہ یہی کام آج کل برش سے لیا جا رہا ہے' لہٰذا یہ مسواک کا قائم مقام ہو سکتا ہے۔ لیکن مفتی محمد شفیع کا فتویٰ یہ ہے کہ لکڑی کا مسواک ہی استعمال کرنا چاہیے' آپ کی رائے اس بارے میں کیا ہے؟

رسول اللہؐ نے فرمایا ہے' السواک مطھرۃ للفم ومرضاۃ للرب، مسواک منہ کی صفائی ہے اور رب کی رضامندی کا ذریعہ (احمد، نسائی، مشکوٰۃ)۔

حدیث میں متعین کردہ حکمت و مصلحت' یعنی منہ کی صفائی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز مسواک کا مقصد پورا کر سکتی ہے' جس سے منہ کی صفائی ہو سکتی ہو۔ برش سے بھی منہ کی صفائی اچھی طرح ہوتی ہے' اس لیے یہ بھی مسواک ہی کی ایک جدید قسم ہے۔ البتہ اگر برش خنزیر کے بالوں سے